138

آیات نمبر 26 تا 34 میں یہ تذکرہ کہ اللہ نے آدم علیہ السلام کو زمین پر دوبارہ لباس عطا کر دیا تھا لیکن شیطان تمہیں ورغلا کر پھر یہ لباس اتروانا چاہتا ہے۔ مشرکین جب بھی کوئی غلط کام کرتے تھے تو کہتے تھے کہ اللہ نے یہی حکم دیا ہے اور ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسے ہی کرتے دیکھا تھا۔ اللہ کبھی بے حیائی کا حکم نہیں دیتا۔ مسجد میں آتے وقت اپنا لباس پہننے اور اسراف نہ کرنے کی تاکید۔ اللہ نے بے حیائی کے کام، لوگوں کی حق تلفی، اور شرک کو حرام قرار دیا ہے ۔ ہر امت کے لئے ایک وقت اجل مقرر ہے جو تبدیل نہیں ہو سکتا۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَ رِيْشًا ؕ اے بنی آدم! ہم نے تمہارے لئے ایسا لباس پیدا کیا جو تمہاری ستر کو بھی ڈھانپتا ہے اور تمہارے جسم کے لئے زینت کا سامان بھی ہے وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ اور پرہیز گاری کا لباس تو سب سے اچھا لباس ہے ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے تاکہ لوگ غور کریں ﴿٢٦﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اے اولاد آدم! کہیں شیطان تمہیں اسی طرح فتنہ میں نہ ڈال دے جس طرح اس نے تمہارے ماں باپ کو ایسی حالت میں جنت سے نکلوایا تھا کہ ان کا لباس اتروا کر انہیں ایک دوسرے کے سامنے عریاں کر دیا تھا اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ یقیناً شیطان اور اس کے ساتھی تمہیں ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بے شک ہم نے شیطانوں کو ان ہی لوگوں کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے ﴿٢٧﴾ وَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَ اللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ اور یہ مشرکین

جب کوئی فحش اور برا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے پایا ہے اور اللہ نے بھی ہمیں یہی حکم دیا ہے قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ اللہ ہرگز کسی فحش کام کا حکم نہیں دیتا, تم اللہ کے ذمے ایسی باتیں کیوں لگاتے ہو جن کا تمہیں علم نہیں؟ قریش مکہ برہنہ ہو کر کعبہ کا طواف کرتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے پایا ہے اور اللہ نے ایسا ہی کرنے کا حکم دیا ہے ﴿۲۸﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۗ وَ اَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ ادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۬ؕ آپ فرما دیجئے کہ اللہ نے تو انصاف کرنے کا حکم دیا ہے اور یہ بھی کہ ہر نماز کے وقت سیدھا قبلے کی طرف رخ کیا کرو اور خالص اس ہی کی عبادت کیا کرو كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ اور جس طرح اس نے تمہیں اب پیدا کیا ہے اسی طرح تم دوبارہ پیدا کیے جاؤ گے ﴿۲۹﴾ فَرِيْقًا هَدٰى وَ فَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ ایک فریق کو تو اس نے ہدایت عطا کی اور ایک فریق پر گمراہی مسلط ہو گئی ہے اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ کیوں کہ ان گمراہوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیاطین کو اپنا رفیق بنا لیا ہے اور گمان یہ رکھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں ﴿۳۰﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ اے بنی آدم! ہر مسجد میں حاضری کے وقت اپنا لباس پہن لیا کرو اور کھاؤ، پیو لیکن اسراف نہ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۳۱﴾ رکوع [۳] قُلْ مَنْ حَرَّمَ

زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ الطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ اے پیغمبر (ﷺ) ! آپ پوچھئے کہ اللہ نے جو زینت کا سازو سامان اور کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں انہیں کس نے حرام ٹھہرایا ہے؟ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ آپ فرمادیجئے کہ یہ نعمتیں دنیا کی زندگی میں ان لوگوں کے لیے ہیں جو ایمان لائے اور قیامت کے دن تو خالص وہی حق دار ہوں گے كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ہم اسی طرح اپنے احکام سمجھ دار لوگوں کے لئے تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہیں ﴿۳۲﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ الْاِثْمَ وَ الْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَ اَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ آپ فرمادیجئے کہ بس میرے رب نے تو تمام فحش کاموں کو خواہ وہ اعلانیہ ہوں یا پوشیدہ اور ہر گناہ کی بات کو حرام کیا ہے اور ناحق زیادتی کرنے کو اور اس بات کو حرام کیا ہے کہ تم اللہ کے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کے لیے اس نے کوئی سند نہیں اتاری ﴿۳۳﴾ وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّ لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ہر امت کی مہلت کے لئے ایک مدّت مقرر ہے پھر جب ان کی مقررہ میعاد پوری ہو جاتی ہے تو اس امت کے خاتمہ کا وقت نہ ایک لمحہ پیچھے ہو سکتا ہے نہ ایک لمحہ آگے جا سکتا ہے ﴿۳۴﴾